احکام سے باخبر ہو جائے۔ ایک اجمالی علم اسکو اسلام کا حاصل ہو سکے۔

پھر اساتذہ کا معیارِ انتخاب ہے کہ جتنی بھی ڈگریاں کسی کے پاس کیوں نہ ہوں لیکن اس کا ذہن اسلامی نہیں ہے۔ اس کا میل جول غلط نظریات والوں سے ہے۔ وہ اسلام سے عملاً باغی ہے۔ لہٰذا انتخاب میں اس معیار کو سامنے رکھنا چاہیئے کہ وہ اسلام کے معیار پر پورا اترتا ہے یا نہیں۔ خواہ تعلیمی صلاحیت اور ڈگریاں کچھ بھی کیوں نہ ہوں انہیں ثانوی حیثیت دیں گے۔

اس کے بعد تعلیمی انقلاب کیلئے ماحول پر نظر رکھنی ہو گی کہ سکولوں میں، کالجوں میں، مخلوط ڈرامے نہ ہوں، رقص و سرود نہ ہوں، نماز کے اوقات کا تعین ہو، اوقاتِ نماز میں جماعت کرائی جائے اسطرح اقدامات سے تعلیم میں انقلاب آسکتا ہے۔ چند صورتوں اور احادیث کا مضمون رکھ دینے سے نہیں۔

فرقہ وارانہ یکجہتی | محترم دوستو! میں آخر میں صرف ایک اور بات کیطرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ان تمام خطرات اور فتنوں کے انسداد کے لیے ہمیں فرقہ وارانہ یکجہتی قائم رکھنے کی ضرورت ہے۔ شیعہ سنّی دیوبندی بریلوی مسئلے اس ملک کے لئے سخت ترین مہلک ہیں میں خود ایک مسلک سے تعلق رکھتا ہوں تو اوّلاً اپنے لوگوں سے توقع رکھتا ہوں کہ خدارا ملک میں فرقہ وارانہ فضا بالکل نہ پیدا کی جائے۔ اور اس اسمبلی میں ہمارے سامنے موجود یہاں جیّد بریلوی علماء موجود ہیں یہاں شیعہ علماء موجود ہیں یہاں دیوبندی حضرات موجود ہیں۔

الحمدللہ ان چھ مہینوں میں یہاں دین کے کسی ایک مسئلہ میں ہمارا کوئی باہمی جھگڑا پیدا نہیں ہوا۔ اسی وجہ سے ہم اوروں پر غالب بھی آرہے ہیں اور مذاقاً کہتا ہوں کہ ہمارے یہ بعض دوست یہاں پریشان بھی اسی وجہ سے ہیں کہ یہ لوگ تو آپس میں بالکل متفق ہیں تو اگر ہم اس طرح دینی اقدار کیلئے پورے ملک میں متحد رہیں گے۔ تو ہمیں نہ روس زیر کر سکے گا نہ کوئی اور نہ کوئی دشمن ہمارے اختلاف سے فائدہ اٹھا سکے گا۔ نہ ہم اسلامی نظام سے محروم رہ سکیں گے۔

لیکن بدقسمتی سے کچھ لوگ دونوں طبقوں کے جذبات کو ہوا دیتے ہیں۔ آج ہی یہاں کچھ لوگوں نے ایک عرضداشت بھیرہ کے متعلق بھیجی ہے۔ اسطرح مختلف مقامات پر ہوتا ہے۔

تو کل ہی میں نے صدرِ محترم سے ملاقات میں یہی کہا کہ خدارا تمام احباب کچھ ایسی تدابیر سوچیں کہ فرقہ وارانہ مسئلے بار بار نہ اٹھائے جائیں اور ہماری قومی سلامتی اور یکجہتی متاثر نہ ہوں۔ اس ضمن میں میں ایک اور عرض کرتا ہوں کہ قادیانیت کے بارہ میں اس حکومت کے جذبات قابلِ تحسین ہیں۔

مولانا مفتی محمد شفیع اوکاڑوی :- پوائنٹ آف آرڈر، سر۔